محمد آصف گھلو
ایم فل اسکالر، شعبۂ اقبالیات، دی اسلامیہ یونی ورسٹی آف بہاول پور
ڈاکٹر محمد اصغر سیال
اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اقبالیات، دی اسلامیہ یونی ورسٹی آف بہاول پور

ریڈیائی تقریباتِ اقبال کا تعارفی جائزہ
(ابتدا تا ۱۹۷۷ء)

Abstracts

Iqbal's Radio Events: An Overview (Beginning to 1977)

By Muhammad Asif Ghullu, MPhil Scholar, Dept. of Iqbal Studies, The Islamia University of Bahawalpur
Dr. Muhammad Asghar Sial, Asst. Prof., Dept. of Iqbal Studies, The Islamia University of Bahawalpur

On the occasion of the centenary celebration of the birth of the great thinker, poet and writer Allama Dr. Muhammad Iqbal (1877 to 1938), celebrations were held at all stations of Radio Pakistan. In these programs, well-known personalities of the country presented their views on Iqbal's personality, thought and art. The singers presented Kalam-e-Iqbal in their melodious voices. From Lahore station, Sheikh Abdul Qadir, Dr. MD Taseer, Dr. Saeedullah, Maulana Ghulam Rasool Mehr, Sufi Tabasim, Khalifa Abdul Hakeem and Nazir Niazi highlighted the thought and philosophy of Iqbal. Atiya Faizi's English speech IQBAL AS I KNOW HIM was

broadcast from Karachi station in 1948. From Radio Lahore on April 21, 1948, the feature "Alam-e- Soz-o-Saz" written by Faiz Ahmed Faiz was effective. A series of programs were presented by Radio Pakistan Karachi, Rawalpindi, Lahore and other stations under the title Mard Momin K. Ishaq Amar Tasri from Karachi Station, later Hameed Naseem, Maulana Salahuddin Ahmed and Sufi Tabasim from Lahore continued to transmit and promote the Kalam and Payam-e-Iqbal. "Iqbal's influence on different minds" Radio Pakistan Peshawar Dr. Raziuddin's thought-provoking speech with this title is also a part of Iqbaliyat. Hameed Naseem's program from Radio Pakistan Karachi, "Masjid e Qurtuba" was always memorable, and a series of speeches was broadcast from Radio Pakistan Rawalpindi under the title "Chiragh-i-Rah". Radio Pakistan broadcasted the poem "Shikwah o Jawab-i-Shikwah" in the voices of Umm e Kulsoom and Malkah Tarnam Noor Jahan. Centenary celebrations were organized on the birth anniversary of Allama Iqbal in 1977. The programs of the first part consisted of January to April 21, 1977. The second part consisted of programs from April 22, 1977 to the end of the year. In addition to special national programs, regional and all radio stations special programs were also included.

Keywords: Iqbal’s Thought, Shaheen, Radio Pakistan, Iqbal Centenary Celebrations, Regional Languages and Translations, Broadcasted Special Programs.

ملخص

عظیم مفکر، شاعر و ادیب علامہ ڈاکٹر محمد اقبال (۱۸۷۷ء تا ۱۹۳۸ء) کی پیدائش کے صد سالہ جشن کے موقعے پر ریڈیو پاکستان کے تمام اسٹیشنز پر تقریبات کا انعقاد کیا گیا۔ ان پروگرامز میں

ملک کی معروف شخصیات نے اقبال کی شخصیت اور فکر و فن پر اپنی آرا پیش کیں۔ گلوکاروں نے کلامِ اقبال اپنی سریلی آوازوں میں پیش کیا۔ لاہور اسٹیشن سے شیخ عبدالقادر، ڈاکٹر ایم ڈی تاثیر، ڈاکٹر سعید اللہ، مولانا غلام رسول مہر، صوفی تبسم، خلیفہ عبدالحکیم اور نذیر نیازی نے اقبال کے فکر و فلسفے کو اجاگر کیا۔ کراچی اسٹیشن سے ۱۹۴۸ء میں عطیہ فیضی کی انگریزی تقریر IQBAL AS I KNOW HIM نشر کی گئی۔ ریڈیو لاہور سے ۲۱ اپریل ۱۹۴۸ء فیض احمد فیض کے لکھے گئے فیچر "عالم سوز و ساز" کو یادگاری سند حاصل ہے۔ مردِ مومن کے عنوان سے ریڈیو پاکستان کراچی، راولپنڈی، لاہور اور دوسرے اسٹیشنز سے پروگرام کا ایک سلسلہ پیش کیا گیا تھا۔ کراچی اسٹیشن سے "اقبال کا ایک شعر" اسحاق امرتسری، بعد میں حمید نسیم، لاہور سے مولانا صلاح الدین احمد اور صوفی تبسم کلام و پیامِ اقبال کی ترسیل و ترویج کرتے رہے۔ "مختلف ذہنوں پر اقبال کا اثر" ریڈیو پاکستان پشاور اس عنوان سے ڈاکٹر رضی الدین کی فکر انگیز تقریر بھی اقبالیات کا حصہ ہے۔ ریڈیو پاکستان کراچی سے حمید نسیم کا ترتیب دیا ہوا پروگرام "مسجد قرطبہ" ہمیشہ یادگار رہا۔ "چراغِ راہ" کے عنوان سے ریڈیو پاکستان راولپنڈی سے تقریری سلسلہ نشر ہوتا رہا۔ ریڈیو پاکستان سے ام کلثوم اور ملکہ ترنم نور جہاں کی آوازوں میں نظم "شکوہ و جواب شکوہ" نشر کی گئی۔ علامہ اقبال کے جشن ولادت کے سال ۱۹۷۷ء کو صد سالہ تقریبات کو ترتیب دیا گیا۔ پہلے حصے کے پروگرام جنوری تا ۲۱ اپریل ۱۹۷۷ء پر مشتمل تھے۔ دوسرا حصہ ۲۲ اپریل ۱۹۷۷ء سے سال کے اختتام تک کے پروگرامز پر مشتمل تھا۔ ان میں خاص قومی نشریاتی رابطے پر پروگرام کے علاوہ علاقائی اور تمام ریڈیو اسٹیشنوں کے خاص پروگرامز بھی شامل تھے۔

کلیدی الفاظ: فکرِ اقبال، شاہین، ریڈیو پاکستان، صد سالہ تقریباتِ اقبال، علاقائی زبانیں اور تراجم، نشر شدہ خاص پروگرامز

علامہ اقبال ایک بے مثال شاعر، ایک بلند پایہ مفکر اور عدیم النظیر حکیم تھے۔ ان کی خدمات کا ذکر چند لفظوں میں ممکن نہیں۔ وہ پہلے شاعر تھے جنھوں نے اردو میں سیاسی نظمیں کہیں۔ اقبال کی فکر میں ۱۹۰۵ء کے بعد اسلامیت کے جس رجحان کے خدوخال نے جنم لیا وہ ان کی سیاسی بصرت اور پیش بینی کی ادنیٰ سی مثال ہے۔ علامہ اقبال نے اردو ادب میں انقلاب ہی نہیں پیدا کیا بلکہ اسے ایک نئی زندگی بخشی۔ اقبال ۱۹۰۵ء تک کٹر وطن پرست تھے جس کا اظہار انھوں نے اپنی شاعری کے ذریعے اکتوبر ۱۹۰۴ء کو ترانہ ہندی میں کیا:

سارے جہاں سے اچھا ہندوستان ہمارا ہم بلبلیں ہیں اس کے، یہ گلستاں ہمارا
مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا ہندی ہے ہم، وطن ہے ہندوستاں ہمارا
یونان و مصر و روما سب مٹ گئے جہاں سے اب تک مگر ہے باقی نام و نشاں ہمارا(۱)

مسلمانوں اور ہندوؤں میں ۱۹۰۵ء سے وطن پرستی کے نظریے میں دراڑ پیدا ہونا شروع ہوئی جب تقسیم بنگال کا اعلان ہوا۔ تقسیم بنگال گویا ایک بھونچال تھا جس نے ہندوستانی زندگی کے باطن میں گرجنے والے مناظر فطرت کے زاویے کو زندگی کی خارجی سطح پر لا پھینکا تھا۔ اقبال کے لیے اس سے بڑا المیہ کیا ہوگا کہ بنگالی قوم پرستی کی تحریک جس فلسفہ کے زور پر بڑھ اور پھیل کر ہندوستانی قوم پرستی کی پان ہندو تحریک میں ڈھل رہی تھی وہ نسل پرستی کا فلسفہ تھا اور وہ وطن پرستی سے انحراف تھا۔ چنانچہ رنگ و نسل کے امتیازات سے بالاتر اتحاد انسانی کا اسلامی فلسفہ تصورِ ہندوستانی، زندگی کے حقائق کی تاب نہ لاسکا تو اقبال ہندی فرقہ سازوں کے تراشے ہوئے بت سے دامن بچا کر توحید پرستی کا بول بالا کرنے لگے یوں اقبال کے ہاں ایک وطن پرست ہندوستانیت سے انحراف اور اسلامیت کی طرف پیش قدمی نظر آتی ہے۔"(۲)

اقبال ۱۹۰۵ء سے اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لیے یورپ کا سفر کرتے ہیں اس تعلیمی دورے کے دوران علامہ نے تعلیم کے ساتھ ساتھ یورپین تہذیب و ثقافت کا گہرائی سے مطالعہ کیا جس سے اقبال ظاہری چکا چوند سے بے زاری کا اظہار کیا اور اسلامی فلسفہ حیات میں پناہ لی۔ علامہ اقبال یورپ سے واپسی پر جو شاعری کی وہ ان کا تیسرا دور محققین کی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔ ان کی شاعری کا تیسرا دور ایک اہم دور کہلاتا ہے جس میں انھوں نے اسلامی شاعری کا آغاز کیا جس کی بنیاد کلمہ توحید ورسالت پر تھی۔ اس دور کی شاعری کی خاص بات فارسی شاعری کے علاوہ اقبال کی جانب سے حیات و کائنات کے فلسفہ خودی کے بارے میں شاعری کا آغاز تھا۔ اقبال نے اس دور کے کلام میں اسلامی معاشرے کو ایک قوم قرار دیا جس کی بنیاد توحید ورسالت پر رکھی۔ مسلمان چاہے وہ کسی قوم وملک سے تعلق رکھتے ہو وہ اسلامی نظریے کی بنیاد پر ایک جسم وجان کی مانند ایک قوم ہیں۔(۳)

اقبال نے ہندو کی عیارانہ ذہنیت کو مدنظر رکھتے ہوئے تقسیم بنگال کے حالات کے پیش نظر ۱۹۰۸ء سے ہی اپنے پہلے نظریے متحد ہندوستان سے انحراف کرتے ہوئے ترانہ ملی تحریر کیا۔ علامہ اقبال نے متحدہ قومیت کی سختی سے تردید کرتے ہوئے مسلمانوں کو ہندوؤں سے علیحدہ قوم قرار دیا اور برصغیر میں مسلمانوں کے لیے مسلم ریاست کے قیام پر زور دیا۔ خطبہ آلہ آباد میں مسلم لیگ کے پلیٹ فارم سے ۲۹ تا ۳۱ دسمبر ۱۹۳۰ء میں منعقدہ اجلاس میں علیحدہ ریاست کا تصور پیش کرتے ہوئے فرمایا:

"میری خواہش ہے کہ پنجاب، شمال مغربی صوبہ سرحد، سندھ اور بلوچستان کو ملا

کر ایک ہی ریاست میں مدغم کر دیا جائے۔ مجھے تو ایسا نظر آتا ہے کم از کم ہندوستان کے شمال مغرب میں سلطنت برطانیہ کے اندر یا اس کے باہر حکومت خود اختیاری اور شمال مغربی متحدہ مسلم ریاست آخر کار مسلمانوں کا مقدر ہے۔ میں ہندوستان اور اسلام کی فلاح بہبود کے لیے ایک ہی مسلم ریاست کے قیام کا مطالبہ کر رہا ہوں۔ ہندوستان کے نقطہ نظر سے اس کا مطلب اندرونی قوت توازن کے باعث امن و سلامتی ہو گا اور اسلام کے لیے ایک موقع فراہم کرے گا کہ وہ ان اثرات سے آزاد ہو جائے جو عربی شہنشاہیت اس پر ڈال دیتی ہے۔"(۴)

۱۹۳۰ء کے خطبہ الٰہ آباد کا دقیق نظری سے مطالعہ کیا جائے تو یہ حقیقت عیاں ہو جاتی جسے عرف عام میں دو قومی نظریہ کہا جاتا ہے وہ فی الحقیقت کثیر قومی نظریہ ہے۔ بقول جسٹس (ریٹائرڈ) جاوید اقبال علامہ اقبال فرماتے ہیں:

"یہ برصغیر کی تمام قوموں کا آزادانہ نشو نما کا منشور ہے جو ہندوستانی زندگی کے حقائق پر خالص انسانی نقطہ نظر سے غور و فکر سے پھوٹا ہے جو فرنگی نظریہ وطن کی بجائے تہذیبی اور روحانی یگانگت کو انسانی اتحاد کی بنیاد قرار دیتا ہے۔ ہندوستان میں بسنے والے مسلمان ایک جداگانہ قوم ہیں اور وہ عظیم تر ہندوستان کے کسی سیاسی تصور کا شکار ہو کر اپنی جداگانہ تہذیبی ہستی کو اکثریت میں ضم کر دینے پر کبھی آمادہ نہ ہوں ہونگے۔ اس لیے انھیں اپنی قومی، جمہوری جدوجہد سے ہندوستان کی دوسری قوموں سے الگ اپنی مملکت قائم کرنے دیجیے۔ یہ تھی علامہ اقبال کی سیاسی بصیرت تھی۔"(۵)

ریڈیو اور اقبال کا تعلق برصغیر میں ریڈیو کی ابتداء ہی سے رہا ہے۔ جب برصغیر میں ریڈیو ابتدائی ارتقائی منازل طے کرتے ہوئے ایک بہت بڑے تہذیبی اور ثقافتی ادارے کے طور پر سامنے آیا جس میں تفریحی، معلوماتی اور حالات حاضرہ کے پروگرامز کے علاوہ ادبی، ثقافتی اور معلوماتی پروگرام بھی پیش کیے جاتے تھے اور ادب سے وابستہ نامور ادبی شخصیات ریڈیو اور اس کے رسائل و جرائد سے وابستہ رہیں۔ ان میں سے ایک نامور شخصیت محمد اقبال کا کلام اور پیغام ریڈیو پر نشر ہوتا رہا ہے۔

علامہ اقبال کے افکار و نظریات، فلسفہ و خطبات اور کلام و پیغام کا جو سفر آل انڈیا ریڈیو کے قیام سے شروع ہو ا تھا وہ فیض آج بھی جاری ہے۔ اقبال کی نورِ بصیرت کو عام کرنے کے لیے ریڈیو پر اقبالیاتی ادب کی اصناف میں

ریڈیو ٹاکس، فیچر، منظومات، اقبالیاتی ادب کے مذاکرے، اقبال کے افکار و نظریات کے پروگرام، فلسفہ و خطباتِ اقبال، حیات و خدماتِ اقبال، شاعری اور کلامِ اقبال سے مزین گفتگو بات چیت فیچر، تحریر و تقریر کے ذریعے اقبالیاتی ادب اور اقبال شناسی پر روشنی ڈالی جاتی رہی ہے۔ ریڈیو کا ادارہ ریڈیو پروگرامز کی نشریات کے ساتھ رسالے کا اجرا بھی کرتا ہے۔ جس کے تحت ریڈیو اسٹیشنوں کے پروگرامز کے احوال، تہذیبی، سماجی، ثقافتی سرگرمیاں اور حالاتِ حاضرہ کے پروگرام شامل ہوتے ہیں۔

ایک سو بیس الفاظ فی منٹ کی حیثیت سے ریڈیو ایک ایسا اطلاعات و نشریات کا واسطہ ہے جو کہ کم خرچ اور زیادہ پیچیدہ نہ ہونے کی وجہ سے بلا تفریق ہر طبقہ تک رسائی رکھتا ہے۔ کھیتوں میں ہل چلانے والے کسان اور پھل فروش ریڑھی بان سے لے کر بڑے بڑے محلات میں برجمان بادشاہ، وزرا اور امرا اس سے استفادہ حاصل کرتے ہیں۔ علامہ محمد اقبال کے افکار و نظریات، فلسفہ اور پیغام کی ترویج و ترسیل کی ابتدا آل انڈیا ریڈیو اور اس کے رسالے آواز سے ہوئی۔ بقول فرزند محمد اقبال جسٹس ریٹائرڈ ڈاکٹر جاوید اقبال:

> ”۲۱ دسمبر ۱۹۳۷ء کو جمعرات کی شام جب لاہور ریڈیو اسٹیشن نے اپنی نشریات کی ابتدا کی تب میرے والد علامہ محمد اقبال بقیدِ حیات تھے۔ میری عمر تقریباً تیرہ برس تھی اور میں سینٹرل ماڈل ہائی سکول کا طالب علم تھا۔ مجھے یاد ہے کہ نئے سال سنہ ۱۹۳۸ء کی آمد آمد تھی، اس لیے سال نو کے پیغام کے حصول کے لیے اقبال سے ریڈیو حکام نے رجوع کیا۔ علامہ اقبال کیوں کہ گلے کی تکلیف میں مبتلا تھے اور ان کی آواز تقریباً بند ہو چکی تھی اس لیے انھوں نے مطلوبہ پیغام اپنی آواز میں نشر کرنے سے معذوری کا اظہار فرمایا۔ یکم جنوری ۱۹۳۸ء کو ان کا پیغام جناب عبدالمجید سالک کی آواز میں لاہور ریڈیو سے نشر کیا گیا تھا۔“(۶)

علامہ نے سال نو کے ریڈیائی پیغام میں اس وقت کے حالات کے تناظر میں عالمی صورت حال کے پیش نظر پیغام تحریری طور پر پیش کیا جو آل انڈیا ریڈیو لاہور سے یکم جنوری ۱۹۳۸ء کو نشر ہوا۔ سال نو کے پیغام کا اقتباس درج ذیل ہے:

> ”اقبال نے فرمایا کہ وحدت صرف ایک ہی معتبر ہے اور وہ بنی نوع انسان کی وحدت ہے جو رنگ و نسل سے بالاتر ہے۔ جب تک انسان اپنے عمل کے اعتبار سے اخلق عیال اللہ کے اصول کا قائل نہ ہو جائے گا، جب تک جغرافیائی وطن پرستی اور رنگ و نسل کے امتیازات کو نہ مٹایا جائے گا۔ اس وقت تک انسان اس

دنیا میں فلاح وسعادت کی زندگی بسر نہ کر سکیں گے۔ اخوت، حریت اور مساوات کے شاندار الفاظ شرمندہ معنی نہ ہوں گے۔ ان حالات میں ہمیں نئے سال کی ابتدا اس دعا کے ساتھ کرنی چاہیے کہ خداوند کریم حاکموں کو انسانیت اور بنی نوع انسان کی خدمت و محبت عطا فرمائے۔"(۷)

آل انڈیا ریڈیو سے علامہ اقبال کا کلام، پیغام اور فلسفہ نشر ہونا شروع ہوا تو یہ بات عبدالمجید سالک کے ذریعے اقبال کو معلوم تھی۔ بقول فرزند اقبال جسٹس جاوید اقبال:

"آل انڈیا ریڈیو سے مبارک علی، فتح علی کے علاوہ فیروز نظامی کے بڑے بھائی سراج نظامی بڑے خوب صورت اور دل آویز ترنم میں کلامِ اقبال پیش کیا کرتے تھے۔ میں یہ بتاتا چلوں کہ اس وقت ریڈیو سیٹ اور ٹیلی فون ہمارے گھر میں موجود نہیں تھے۔ لیکن اس وقت عبدالمجید سالک، صوفی تبسم اور ڈاکٹر ایم ڈی تاثیر کی ریڈیو لاہور سے گہری وابستگی تھی اس لیے لاہور ریڈیو کے پروگراموں کا ذکر علامہ اقبال سے ہوتا رہتا تھا۔ علامہ اقبال سراج نظامی کو گھر پر بلا کر ان سے اپنا کلام سنا کرتے تھے۔(۸)

آل انڈیا ریڈیو کے دوسرے اسٹیشنوں سے بھی فکر و فلسفہ اقبال کی نشرواشاعت ہوتی تھی۔ اس سلسلے میں ہر سال علیم الدین اور حکیم مرزا حیدر بیگ دہلوی یوم اقبال کے حوالے سے مشاعرہ کرواتے تھے۔ اس مشاعرے کو آل انڈیا ریڈیو بمبئی سے نشر کیا جاتا تھا۔ پہلے دن افکار و فلسفہ اور پیغام اقبال کے تحت تقریریں نشر کی جاتی تھیں۔ دوسرے دن قوالی کے انداز میں کلام اقبال گایا جاتا تھا اور تیسرے دن مشاعرہ ہوا کرتا تھا جس میں اپنے وقت کے نامور شعراء حضرات شرکت کرتے تھے۔(۹)

لاہور ریڈیو اسٹیشن سے فکر اقبال کے مختلف پہلو پر ان احباب فکر، جناب عبدالمجید سالک، صوفی تبسم اور ڈاکٹر ایم ڈی تاثیر کے علاوہ شیخ سر عبدالقادر، ڈاکٹر سعد اللہ، مولانا غلام رسول مہر، خلیفہ عبدالحکیم اور سید نذیر نیازی نے تقریریں کیں جو علامہ کے ہم عصر اور براہ راست علامہ کی شخصیت اور فلسفے سے واقف تھے۔

علامہ اقبال کے فرزند جسٹس ریٹائرڈ جاوید اقبال، اقبال کے فلسفہ پیغام اور نظریات و افکار کو پیش کرنے کے لیے ہمہ وقت پیش پیش رہے جسٹس جاوید اقبال اور ان کی بہن علامہ کی صاحب زادی منیرہ بیگم کے متعدد انٹرویو علامہ اقبال کی نجی اور گھریلو زندگی سے روشناس کرانے کے لیے مسلسل نشر کیے گئے۔ بقول فرزند علامہ اقبال جسٹس ریٹائرڈ جاوید اقبال:

> ''۱۹۴۲ء کو جب میں ایف اے کا طالب علم تھا اور میری عمر سترہ برس تھی میں نے لاہور ریڈیو سے اپنے والد گرامی کے بارے میں اپنے تاثرات ''اقبال باحیثیت باپ'' کے عنوان سے بیان کیے جو پندرہ منٹ کے دورانیے پر محیط پروگرام تھا۔ اس سے بیش تر جب میں سکول کا طالب علم تھا تو میں ریڈیو لاہور پر نوجوانوں کے پروگرام میں شرکت کر چکا تھا بعد ازاں میرے، میری بہن اور علامہ کی صاحبزادی منیرہ بیگم کے انٹرویو علامہ اقبال کی نجی زندگی کو روشناس کروانے کے لیے متواتر سے نشر ہوتے رہے ہیں۔''(۱۰)

علامہ اقبال کے دل میں قوم کا درد تھا وہ ایک ایسے وطن کا تصور چاہتے تھے جسے مسلمان اپنا وطن کہہ سکیں۔ آخر کار ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کو اقبال کے آزاد اسلامی ریاست کے تصور نے حقیقت کا روپ دھارا۔ پاکستان براڈکاسٹنگ سروس سے جناب ظہور آذاد نے انگریزی میں اور مصطفیٰ علی ہمدانی نے اردو میں آزاد ریاست پاکستان کی نوید سنائی۔ اسی طرح پاکستان براڈکاسٹنگ سروس سے دیگر پاکستانی حصے میں آنے والے ریڈیو اسٹیشنوں ڈھاکہ اور پشاور سے بھی اعلان آزادی ہوئے اور اس وقت پاکستان براڈکاسٹنگ سروس سے اقبال کا ملی ترانہ تمام اسٹیشنوں سے نشر کیا گیا:

چین و عرب ہمارا، ہندوستاں ہمارا　　　مسلم ہیں ہم وطن ہے سارا جہاں ہمارا
توحید کی امانت سینوں میں ہے ہمارے　　　آساں نہیں مٹانا نام ونشاں ہمارا(۱۱)

۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کی شب بارہ بجے سے ایک بجے ریڈیو لاہور کے تحت آزادی کی تقریبات کے سلسلے میں خصوصی مجلس کا اہتمام تھا۔ بقول جسٹس ریٹائرڈ ڈاکٹر جاوید اقبال:

> رات کے بارہ بج کر بیس منٹ علامہ اقبال کا کلام ''ہوا خیمہ زن کاروانِ بہار'' قوالی کے انداز میں مبارک علی اور فتح علی کی آوازوں میں پیش کیا گیا۔ اسی رات پشاور اسٹیشن نے اپنے ابتدائی اعلان کے لیے علامہ کے اس شعر کا سہارا لیا۔
>
> ''مری نگاہ نہیں سوئے کوفہ و بغداد
> کریں گے اہلِ نظر تازہ بستیاں آباد''(۱۲)

دوسرے روز پاکستان براڈکاسٹنگ سروس نے جشن آزادی کے سلسلے میں خصوصی پروگرام ترتیب دیے تھے۔ ''صبح آٹھ بج کر چالیس منٹ، ملت کے نام قائداعظم کے خصوصی پیغام کے فوراً بعد علامہ کا کلام ''یہ پیام دے گئی ہے مجھے بادِ صبح گاہی'' منور سلطانہ کی آواز میں پیش کیا گیا۔ اسی روز شام ساڑھے پانچ بجے ایک پروگرام بعنوان

"اقبال کی یاد میں" پیش کیا گیا۔ اس پروگرام میں تصور پاکستان کے خالق ہونے کے ناطے علامہ اقبال کو نظم میں خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ اس روز نو بج کر چالیس منٹ پر اقبال کی نظم "اعجاز ہے کسی کا یا گردش زمانہ" منور سلطانہ کی آواز میں سنوائی گئی۔ آزادی کی رات اور اس سے دوسرے روز کی نشریات کی تفصیل اس لیے بیان کی گئی ہے تا کہ آپ جان سکیں کہ آزادی سے قبل اور بعد اقبال اور ریڈیو پاکستان کا ابتدا ہی سے ایک خاص فکری تعلق ہے اور اقبالیات کی ترویج کے ضمن میں ریڈیو پاکستان کی بڑی خدمات ہیں بلکہ اس سلسلے میں ریڈیو پاکستان نے کلیدی کردار ادا کیا ہے۔(۱۳)

ریڈیو پاکستان کے ادارے اور اقبال کے درمیان ایک فکری تعلق ہے۔ جناب جاوید اقبال کے اس سلسلے میں راقم ہیں۔ میں ایوانِ اقبال میں آپ کی توجہ خاص طور پر اس بینر کی جانب مبذول کروانا چاہوں گا جو ڈائس کے ساتھ آپ کو نظر آرہا ہے۔ اس کے عین وسط میں ریڈیو پاکستان کا امتیازی نشان واضح طور پر دکھائی دے رہا ہے۔ یہ اصل میں اقبال ہی کا شاہین ہے جو فضائے بسیط میں محوِ پرواز دیکھا یا گیا ہے۔ یہ نقش چغتائی ریڈیو پاکستان کا امتیازی نشان ہے ۔ تو "شاہین" جس ادارے کا امتیازی نشان ہو اس سے ادارے اور اقبال کے درمیان فکری تعلق کا اندازہ بخوبی لگایا جاسکتا ہے۔"(۱۴)

یکم اپریل ۱۹۴۹ء ریڈیو پاکستان کے جریدے "آہنگ" کے اس شمارے میں مدیر رشید احمد نے اقبال، شاہین اور ریڈیو پاکستان کے تعلق کی وضاحت کی اور علامہ اقبال کے شاہین کے متعلق علامہ کی لکھی ہاتھ کی دستی تحریر کو بھی سرورق کی زینت بنایا، جس کا عنوان "شاہین اور اقبال" دیا گیا۔ سرورق کی تحریر ملاحظہ کیجیے: "علامہ اقبال کے کلام میں شاہین کو مرکزی کردار کی حیثیت حاصل ہے ریڈیو پاکستان نے اسی شاہین کو اپنا نشان علم بنالیا ہے۔ شاہین کی خصوصیات کے متعلق علامہ اقبال کی دستی تحریر ہمارے سرورق کی زینت ہے ہماری دعا ہے کہ ریڈیو پاکستان کے فکر و عمل میں "اسلامی فکر" کے نشان پائے جائیں۔"(۱۵) شاہین اور اقبال کے عنوان سے علامہ اقبال کے ہاتھ کی لکھی دستی تحریر ملاحظہ کیجیے جو اس شمارے کے مدیر "آہنگ" نے شامل اشاعت کی، علامہ اقبال شاہین کے متعلق رقم کرتے ہیں:

> "شاہین کی تشبیہ محض شاعرانہ تشبیہ نہیں ہے۔ اس جانور میں اسلامی فقر کی تمام خصوصیات پائی جاتی ہیں۔
>
> ۱- خوددار و غیرت مند ہے اوروں کے ہاتھ کا مارا ہوا شکار نہیں کھاتا۔
>
> ۲- بے تعلق ہے آشیانہ نہیں بناتا۔
>
> ۳- بلند پرواز ہے۔

۴- خلوت پسند ہے۔

۵- تیز نگاہ ہے۔"(۱۶)

"ریڈیو پاکستان" کے امتیازی نشان (ان سگنیا) سے متاثر ہو کر "آہنگ" کے ایڈیٹر کے نام خط، آہنگ کو اس کے قاری کی جانب سے لکھا گیا۔ انھوں نے بعض لطیف نکات کی طرف اشارے کیے جو "ریڈیو پاکستان" جریدہ آہنگ کی اشاعت اور ادارے کے لیے رہنمائی کا باعث بن سکتے ہیں۔ اُس مکتوب کے اقتباس ملاحظہ کیجیے:

"مکرمی ایڈیٹر صاحب!

"آہنگ" کے سرورق پر شاہین کی دور بین نگاہ اور اس کے زوردار "پر" جہاں فن کار کے کمالِ فن کو عیاں کرتے ہیں وہاں ادارہ ریڈیو پاکستان کا ذوق سلیم بھی خراج تحسین حاصل کر رہا ہے کیوں کہ ایک لاسلکی ادارہ کے لیے اقبال کے شاہین سے موزوں تر "نشانِ امتیاز" خیال ہی میں نہیں آسکتا معلوم ہوتا ہے کہ ادارہ نے اقبال کے شاہین کو اپنا لیا ہے اور اس طرح "ریڈیو اور اس کا جریدہ "آہنگ" اس عالی مرتبت شاعر کے بتائے ہوئے نصب العین کے حصول میں ہمشہ کوشاں رہے گے۔ اس کی امیدیں قلیل، اس کے مقاصد جلیل، اس کی ادا دل فریب، اس کی نگاہ دل نواز، نرم دم گفتگو، گرم دم جستجو، رزم ہو یا بزم پاک دل و پاک باز شاعرِ پاکستان کو جو انس اور تعلق شاہین سے تھا وہ ان کے کلام معجزہ بیان سے ظاہر ہوتا ہے۔(۱۷)

حسن عشق کی باہمی کشش شاعری کی جان ہے عشق کے لیے جن کی سحر آفرینی نہایت لازمی ہے حسن کا معیار ہر انسان کے لیے علیحدہ ہے لیکن اقبال کے نزدیک ارتفاع وارتقاءِ انسانیت میں جو حیثیت واہمیت عشق کو حاصل ہے شاید کسی شاعر کے کلام میں پائی جاتی ہو:

عشق سے پیدا نوائے زندگی میں زیر و بم — عشق سے مٹی کی تصویروں میں سوز و مبدا دم

عشق — شاخِ گل میں جس طرح بادِ سحر گاہی کا نم — کہ ریشے ریشے میں سما جاتا ہے(۱۸)

اقبال شناسی کی روایت میں ریڈیو پاکستان نے کلام اقبال اور پیغام اقبال کا علاقائی زبانوں میں منظوم ترجمہ کروا کے بھی نشر کیا۔ چنانچہ اب کلام اقبال کو پشاور سے مکران تک ہر جگہ رسائی حاصل ہے اور تمام صوبوں کی عوام فکر اقبال کا ادراک رکھتے ہیں۔ اس قسم کا فریضہ ریڈیو جیسا ذریعہ ابلاغ ہی سرانجام دے سکتا ہے۔

قیام پاکستان کے بعد ریڈیو پاکستان نے علامہ محمد اقبال کے پیغام، فکر اور فلسفہ کو عام کرنے میں قلیدی کردار ادا کیا۔ ریڈیو پاکستان کے مختلف اسٹیشنوں سے اقبالیات اور اقبال شناسی پر کیے جانے والے مختلف پروگرامز کا ذکر جو مختلف اوقات میں نشر ہوئے اس بارے میں ڈاکٹر جاوید اقبال میں لکھتے ہیں:

"قیام پاکستان کے بعد ریڈیو پاکستان نے اقبال کی نور بصیرت کو عام کرنے کا بیڑہ

اٹھایا اور اپنے مختلف مراکز سے حکیم الامت کے رموز و نکات پر مبنی تقریروں کے سلسلے، فیچر پروگرام، غنائیہ فیچر اور نغماتی تشکیل کے ذریعے سننے والوں کو گونا گوں حقائق سے روشناس کرایا۔ لاہور اسٹیشن سے فکر اقبال کے مختلف پہلوؤں پر ان کے اربابِ فکر کی تقریریں نشر کی گئیں جن کی حکیم الامت کی شخصیت کے ساتھ وابستگی رہی ان میں شیخ عبدالقادر، ڈاکٹر سعید اللہ، مولانا غلام رسول مہر، عبدالمجید سالک، ڈاکٹر ایم ڈی تاثیر، صوفی تبسم، خلیفہ عبدالحکیم اور سید نذیر نیازی قابل ذکر ہیں۔"(۱۹)

لاہور کی طرح کراچی اور ریڈیو پاکستان کے دیگر مراکز سے بھی اقبال کے پیغام کو عام کرنے کے لیے پروگرام نشر کیے گئے۔ ان پروگرامز میں علامہ اقبال کی علمی، عملی اور نجی زندگی کو روشناس کرایا گیا۔ اس مقصد کے تحت ان پروگرام میں اقبال کے ہم عصر احباب کے علاوہ ان کے بیٹے ڈاکٹر جاوید اقبال کے ساتھ ساتھ ان کی صاحبزادی منیرہ بیگم اور علامہ اقبال کے حلقہ احباب سے قریبی اشخاص کے بھی ریڈیو پاکستان پر وقتاً فوقتاً انٹرویو اور ریڈیو پاکستان کے رسالے "آہنگ" کے لیے مختلف مضامین اور تحریریں جریدہ "آہنگ" کے مختلف پرچوں میں شامل ہوتی رہی ہیں۔ خاص طور پر نومبر یوم ولادت اور اپریل یوم وفات کے شماروں میں علامہ اقبال کے فلسفہ علم و عمل، خودی، خودداری اور بیداری، ہمت و استقلال اور حیات وخدمات کے متعلق نگارشات و منظومات شائع ہوتیں رہیں۔

چیدہ چیدہ وہ پروگرام جو "اقبال" کے متعلق ریڈیو پاکستان کے مختلف مراکز سے نشر ہوتے رہے ہیں ان کی تفصیل ملاحظہ کیجیے۔ کراچی اسٹیشن سے ۱۹۴۸ء میں محترمہ عطیہ فیضی کی تقریر IQBAL AS I KNOW HIM نشر کی گئی۔ اس کے علاوہ لاتعداد غنائیہ فیچر پیش کیے گئے جو اقبال کے فلسفہ خودی، خودداری اور ہمدردی کے علاوہ ہمت و استقلال کے متعلق تھے۔ ریڈیو پاکستان لاہور سے فیض احمد فیض کے لکھے ہوئے فیچر "عالم سوز و ساز" کا تاثر اب بھی اُس عہد کے سننے والوں کے ذہن میں موجود ہو گا جو ۲۱ اپریل ۱۹۴۸ء کو نشر ہوا جس کے پروڈیوسر اعجاز بٹالوی تھے۔ "مردِ مومن" کے عنوان سے ریڈیو پاکستان کراچی، راول پنڈی، لاہور اور دوسرے اسٹیشنوں سے پروگرامز کا ایک سلسلہ پیش کیا گیا جس کو بہت پذیرائی ملی۔ تعلیمات اقبال کے عنوان سے ریڈیو پاکستان پر تقریروں کا سلسلہ شروع کیا گیا جو ہفتہ وار مختلف مراکز سے نشر ہوتا تھا اور بڑے شوق وذوق سے سنا جاتا تھا۔ کراچی ریڈیو سے اقبال کا ایک شعر کے عنوان سے اسحٰق امر تسری بعد میں حمید نسیم اور لاہور مراکز سے مولانا صلاح الدین احمد اس کے علاوہ صوفی تبسم فکر اقبال کی تفہیم کرتے رہے۔ "ذہنوں پر اقبال کا اثر" اس عنوان سے ریڈیو پاکستان پشاور

۱۹۵۳ء سے ڈاکٹر رضی الدین صدیقی کی فکر انگیز تقاریر بھی اقبالیاتی ادب کا حصہ ”چراغِ راہ“ کے عنوان سے ۱۹۵۰ء ،۱۹۶۰ء کی دہائی میں ریڈیو پاکستان راول پنڈی مرکز سے نشر ہونے والا تقریری سلسلہ فکر اقبال کی ایک بصیرت افروز کوشش تھی۔ اسی طرح کراچی مرکز سے مسجد قرطبہ پر حمید نسیم کا ترتیب دیا ہوا پروگرام ہمیشہ یاد رہے گا۔“(۲۰)

اقبال کے کلام کو نا صرف ملکی موسیقاروں نے پیش کیا بلکہ بیرون ملک برصغیر کے باہر سے بھی مغنیہ فن کاروں نے ان کا کلام گایا اور پیش کیا اس میں مصر کی مغنیہ ام کلثوم کا نام قابل ذکر ہے۔ بقول ڈاکٹر جاوید اقبال:

> ”ام کلثوم اور ملکہ ترنم نور جہاں کی آوازوں میں ”شکوہ جواب شکوہ“ کی نشریاتی تشکیل، افادیت اور دل کشی کی ایک کامیاب مثال تھی۔“(۲۱)

ریڈیو پاکستان نے فکر اقبال کے ہر گوشے اور ہر پہلو سے ہمیں روشناس کرایا اس میں خطبہ آلہ آباد کی ریڈیائی تشکیل قابل ذکر ہے جس میں مفکرِ پاکستان علامہ محمد اقبال نے آل انڈیا مسلم لیگ کے اجلاس میں پاکستان کا تصور سامنے لائے۔

اقبال نے آزاد ریاست کا خواب ۱۹۳۰ء آلہ آباد میں مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس میں پیش کیا اس کی حقیقی تعبیر ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کو رمضان المبارک کی ستائیسویں شب پاکستان کے حصے میں آنے والے ریڈیو اسٹیشنوں نے اعلان آزادی سے سنائی تو علامہ اقبال کو پاکستان کے خالق ہونے کے ناطے کلام اقبال اور پیام اقبال سے خراج تحسین پیش کیا گیا۔ ڈاکٹر جاوید اقبال اس بارے میں کہتے ہیں:

> ”نومبر ۱۹۸۳ء کو ریڈیو پاکستان کے قومی نشریاتی رابطے پر راول پنڈی اسٹیشن سے آل انڈیا مسلم لیگ کے اکیسویں اجلاس آلہ آباد کی ریڈیائی تشکیل پیش کی گئی۔ اس اجلاس میں علامہ اقبال نے اپنے خطبہ صدارت میں مسلم ریاست، پاکستان کا تصور پیش کیا۔ یہ پروگرام ریڈیو پاکستان کے ناقابل فراموش پروگراموں میں سے ایک تھا۔ اس میں تخیلہ کی مدد سے اس دور کو زندہ کر دیا جو ہماری تاریخ کا اہم باب ہے۔ اس پروگرام کے پروڈیوسر سلیم گیلانی تھے۔“(۲۲)

صد سالہ جشن ولادت اقبال ۱۹۷۷ء، ریڈیو نشر شدہ خاص پروگرام

شاعر مشرق علامہ محمد اقبال نے نا صرف برصغیر کے مسلمانوں کو آزاد ریاست کا تصور دیا بلکہ قوم مسلم میں عمل کی روح، صحت مند عزائم اور زندہ و تابندہ افکار سے بیداری کی لہر پیدا کر دی جو ہماری زندگیوں میں مشعل راہ ہے۔ اس روشنی سے ہم آج بھی گامزن اور ترقی کی راہ پر تیزی سے آگے بڑھ رہے ہیں۔ فکر و فلسفہ اقبال کی ترویج

وترسیل میں ریڈیو پاکستان کا قلیدی مقام ہے۔ ریڈیو پاکستان نا صرف اندرونِ ملک بلکہ بیرونِ ملک فکر وفلسفہ اقبال کی تسا ہیل و تفہیم میں مصروف ہے۔ ۲۱ اپریل ۱۹۷۷ء کو علامہ اقبال کی برسی کے موقع پر پاکستان براڈ کاسٹنگ کارپوریشن کے تمام اسٹیشن سے خاص پروگرام نشر کیے گئے تھے۔ تفصیلات پروگرام ملاحظہ کیجیے۔

ریڈیو پاکستان کراچی ۲۱ اپریل ۱۹۷۷ء نشر شدہ خاص پروگرام:

شمار	پروگرام تفصیلات	تحریر، تقریر، پیش کش	دورانیہ	اوقات پروگرام
	صاحب افروز فیچر پروگرام	پیش کش :سید ذوالفقار علی		
۱-	بچوں کی دنیا بچوں کے اقبال "غنائیہ فیچر"	بخاری تحریر: رئیس فروغ	۰۰-۳۰	۰۰-۹ صبح
۲-	علامہ اقبال شخصیت معلوماتی مقابلہ	کوائز ماسٹر جاوید احمد صدیقی	۰۰-۳۰	۳۰-۹
۳-	کوائز	تحریر: مجید احمد فاروقی	۰۰-۲۰	۰۰-۱۰
۴-	آہنگ نو، غنائیہ	شاعر: علامہ اقبال	۰۰-۱۰	۲۰-۱۰
۵-	کلام اقبال	مقرر: پروفیسر نواز علی شوق	۰۰-۱۵	۳۰-۱۰
۶-	اسانجو قومی شاعر "تقریر"	کوائز ماسٹر: پیر محمد پروانو	۰۰-۰۵	۴۵-۱۰
۷-	کوائز پروگرام	شاعر علامہ اقبال	۰۰-۱۰	۵۰-۱۰
۸-	کلام اقبال	جناب حسین امام	۰۰-۱۰	۲۰-۱۱
۹-	علامہ اقبال کی شخصیت کے بارے میں	جناب ملا واحدی	----	----
۱۰-	انٹرویو	محترمہ شائستہ زیدی	۰۰-۳۰	۳۰-۴ شام
	انٹرویو علامہ اقبال کی حیات وخدمات	------	----	----
۱۱-	علامہ اقبال کی نظر میں خواتین کا	مقرر مہتاب قریشی	۰۰-۱۵	۴۵-۵
۱۲-	کردار، فاطمہ بنت عبداللہ نظم علامہ	ڈاکٹر ابواللیث صدیقی	۰۰-۳۰	۳۰-۶
۱۳-	اقبال تحط اللفظ	------	۰۰-۳۰	۰۰-۹ رات
۱۴-	عورتوں کا پروگرام سرتیئں سنگھار،	ابلیس کی مجلس شوریٰ	۰۰-۲۰	۱۰-۱۱
۱۵-	تقریر شاعر مشرق	شاعر: علامہ اقبال، ہٹ پریڈ	----	----
۱۶-	فوجی بھائیوں کا پروگرام، علامہ اقبال کی نظر میں فوجی کا تصور کلام اقبال	تحریر: مجید احمد فاروقی، پیش کش سید ناصر جمال، آواز: ام کلثوم	۰۰-۱۰	۳۰-۱۱[۲۳]

علامہ اقبال کی یوم وفات کا خاص
پروگرام
کلامِ اقبال، فیچر پروگرام
علامہ اقبال کی نظم شکوہ کے چند بند کا
عربی ترجمہ

ریڈیو پاکستان راول پنڈی:

برسی علامہ اقبال جمعرات ۲۱ اپریل ۱۹۷۷ء کو نشر ہونے والے خاص پروگرامز کی تفصیلات ملاحظہ کیجیے۔

شمار	پروگرام تفصیلات	تحریر، تقریر، پیش کش	دورانیہ	اوقات پروگرام
۱-	کلام اقبال پر مشتمل پروگرام	(شاعر) علامہ اقبال	۳۰-۰۰	۳۰-۶ صبح
۲-	ریلے پروگرام۔ فاتحہ خوانی مزار اقبال	قومی پروگرام	۱۵-۰۰	۳۰-۷ صبح
۳-	کلام اقبال پر مشتمل پروگرام	علامہ اقبال	۱۵-۰۰	۴۵-۷ صبح
۴-	شمع و شاعر نظم علامہ اقبال	زیڈ—اے بخاری	۳۰-۰۰	۳۰-۱ دوپہر
۵-	دانائے راز۔ ''علامہ اقبال''	بات چیت: محمد سعید	۱۵-۰۰	۰۰-۴ سپہر
	کے یوم وصال پر بات چیت	---- ----	-- --	--- ---
۶-	اقبال کی محفل	---- ----	۱۵-۰۰	۱۵-۵ شام
۷-	فوجی بھائیوں کے لیے پروگرام	تقریر: لیفٹینینٹ کرنل عنایت	۳۰-۰۰	۳۰-۵ شام
	مرد مومن، اقبال کی نظر میں	الرحمٰن صدیقی	-- --	--- ---
۸-	کلام اقبال پر مشتمل پروگرام	علامہ اقبال (شاعر)	۴۵-۰۰	۱۵-۶ شام
۹-	پوٹھوہاری، پنجابی پروگرام، خطبے اقبال	تقریر: پروفیسر شریف کنجاہی	-- --	--- ---
۱۰-	دے	فیچر پروگرام: تحریر انور مسعود	۳۰-۰۰	۳۰-۷ رات
	کلام اقبال دے ترجمیاں نال ترتیب دتا	پیش کش اختر امام رضوی	----	--- ---
۱۱-	ہویا پروگرام (مثالاں)	شرکاء ڈاکٹر جاوید اقبال، ڈاکٹر	۳۰-۰۰	۳۰-۹
	فکر اقبال کی راہیں (مذاکرہ) قومی	سید عبداللہ، صوفی غلام مصطفیٰ	----	----[۲۴]
	پروگرام	تبسم		

ریڈیو پاکستان لاہور:

برسی علامہ اقبال ۲۱ اپریل ۱۹۷۷ء کو نشر ہونے والے خاص پروگرامز کی تفصیلات ملاحظہ کیجیے۔

شمار	پروگرام تفصیلات	تحریر، تقریر، پیش کش	دورانیہ	اوقات پروگرام
۱-	مزار اقبال	فاتحہ خوانی	۰۰-۱۵	۸-۱۰
۲-	لوح بھی تو قلم بھی تو	نعت رسول مقبولؐ، علامہ اقبال آواز مہدی حسن اور ساتھی	۰۰-۰۵	۵-۲۵
			----	-- --
۳-	کلام اقبال دا پنجابی ترجمہ	عبدالغفور اظہر، رشید حبیبی	۰۰-۱۰	۷-۱۰
۴-	ساڈا اقبال حکیم الامت کے شب و روز مذاکرہ	شرکاء سید نذیر نیازی، میاں محمد شفیع، یوسف سلیم چشتی، پیش کش: بزل حق محمود	۰۰-۳۰	۹-۰۰
			----	-- --
۵-		تحت اللفظ، زیڈ اے بخاری	۰۰-۱۵	۹-۳۰
۶-		پیش کش: افضل الرحمٰن	۰۰-۱۵	۹-۴۵
	مسجد قرطبہ	--------------	----	-- --
۷-	شاعر مشرق غیر ممالک کے دانشوروں کی نظر میں محفل مشاعرہ	اقبال کی زمین پر طبع آزمائی	۰۰-۴۵	۱۰-۱۰[۲۵]

ریڈیو پاکستان پشاور ۲۱، اپریل ۱۹۷۷ء:

ریڈیو پاکستان پشاور برسی علامہ اقبال ۲۱ اپریل ۱۹۷۷ء کے خاص پروگرامز۔

شمار	پروگرام تفصیلات	تحریر، تقریر، پیش کش	دورانیہ	اوقات پروگرام
۱-	فاتحہ خوانی علامہ اقبال کے مزار	ریڈیو پشاور سے	۰۲-۰۰	۷-۱۵ تا ۹-۱۵
۲-	سے	---- ----	۰۰-۵۵	۳-۰۰۵ تا ۴-۰۰
۳-	ریلے پروگرام فاتحہ خوانی	پشتو مشاعرہ	۰۰-۴۵	۷-۰۰ تا ۷-۴۵
۴-	بیادِ اقبال مشاعرہ	گل افضل خان، شرف الدین مخلص	۰۰-۴۵	۸-۱۵ تا ۹-۰۰
۵-	اقبال کا پیغام، فیچر پیام اقبال مذاکرہ۔ شرکاء	پروفیسر شمس الدین صدیقی،	۰۰-۳۰	۹-۰۰ تا ۹-۰۰
۶-	فکر اقبال غنائیہ تقریر	آر۔ایم نائب، پروفیسر محمد احمد شمسی روشن نگینوی۔ پیش کش تاج محمد	۰۰-۳۰	۱۰-۳۰ تا ۱۱-۰۰[۲۶]

ریڈیو پاکستان حیدر آباد:

یوم ولادت علامہ اقبال ریڈیو پاکستان حیدر آباد ۲۱ اپریل ۱۹۷۷ء کو نشر شدہ خاص پروگرام۔

شمار	پروگرام تفصیلات	تحریر، تقریر، پیش کش	دورانیہ	اوقات پروگرام
۱-	اقبال کا ایک شعر	ریڈیو حیدر آباد	۰۵-۰۰	۴۰-۸
۲-	کلام اقبال سندھی ترجمو	سید منظور نقوی، آواز	۳۰-۰۰	۳۰-۷
		وحید علی، اظہر احمد وارثی	----	----
۳-	کلام اقبال جو سندھی ترجمو	مظفر حسین جوش	۱۰-۰۰	۵۰-۸
۴-	شاعر مشرق علامہ اقبال کی زندگی اور کلام کے	آواز ثریا، صادق علی	۳۰-۰۰	۳۰-۹
	بارے میں مذاکرہ: شاعر رنگین، نوا سندھی میں	شرکاء: ڈاکٹر گل حسن لغاری، ڈاکٹر محمد علی قاضی، محبوب عالم	----	---- (۲۷)

ریڈیو پاکستان ملتان:

برسی علامہ اقبال ۲۱ اپریل ۱۹۷۷ء ریڈیو پاکستان ملتان کے پروگرام ملاحظہ کیجیے:

شمار	پروگرام تفصیلات	تحریر، تقریر، پیش کش	دورانیہ	اوقات پروگرام
۱-	شاعر مشرق علامہ اقبال کی زندگی	--------	۴۰-۰۰	۱۰-۸تا۵۰-۸
	اور پیغام پر بات چیت، کلام اقبال	--------	----	---- ----
۲-	اور ملی نغمے	علامہ سعید کاظمی، جمال احمد	۳۰-۰۰	۳۰-۱۲تا۰۰-۱
	یوم اقبال کے سلسلے میں ایسی	بھٹہ اور ڈاکٹر آفتاب احمد		
۳-	شخصیات سے انٹرویو جنھیں علامہ	خان	۴۵-۰۰	۱۵-۴تا۰-۵
۴-	اقبال سے ملنے کا شرف حاصل ہوا	تحریر و پیش کش، احمد یوسفی	۴۰-۰۰	۲۰-۶تا۰-۷
	مصور پاکستان فیچر	تقریر: سید حسن رضا		

۵-	اقبال دا پیغام اور کلام اقبال، سرائیکی ریڈیو پروگرام	گردیزی	۰۰-۳۲	۲۸-۷ تا ۰-۸
			----	---- ----
۶-	کلام اقبال پر مشتمل پروگرام	علامہ اقبال (شاعر)	۰۰-۳۰	۱۵-۹ تا ۴۵-۹ [۲۸]
	اقبال دا فلسفہ خودی، فیچر پروگرام	اختر جعفری، نذیر بلوچ		
	دانائے راز فیچر پروگرا	عاصی کرنالی، سرفراز قریشی		

ریڈیو پاکستان کوئٹہ:

ریڈیو پاکستان کوئٹہ یوم ولادت علامہ اقبال جمعرات ۲۱، اپریل ۷۷ ۱۹ء علامہ اقبال کی برسی کے خاص پروگرامز تفصیلات ملاحظہ کیجیے

شمار	پروگرام تفصیلات	تحریر، تقریر، پیش کش	دورانیہ	اوقات پروگرام
۱-	اقبال نامردِ مومن	براہوی فیچر	۰۰-۱۵	۴۵-۳
۲-	کلام اقبال کا پشتو ترجمہ	ریڈیو پاکستان کوئٹہ	۰۰-۲۰	۴۰-۵
۳-	گل سانگہ	پشتو میں یوم اقبال برسی کی مناسبت سے پروگرام	----	۰۰-۹ [۲۹]

ریڈیو پاکستان بہاول پور:

جمعرات ۲۱ اپریل ۷۷ ۱۹ء علامہ اقبال کی برسی کے خاص پروگرام ملاحظہ کیجیے۔

شمار	پروگرام تفصیلات	تحریر، تقریر، پیش کش	دورانیہ	اوقات پروگرام
۱-	روہی رنگ رنگیلڑی نغموں اور فرمودات اقبال پر مشتمل پروگرام	پیش کش: ریڈیو پاکستان بہاول پور	۰۰-۲۵	۰۵-۲
		-- -- -- --	----	----
۲-	اقبال کی محفل میں	-- -- -- --	۰۰-۰۵	۰۵-۳
۳-	کلام اقبال پر مشتمل پروگرام	-- -- -- --	۰۰-۰۵	۱۰-۳
۴-	اردو نغموں اور فرمودات اقبال پر مشتمل پروگرام	-- -- -- --	۰۰-۴۵	۱۵-۳
		-- -- -- --		

۵-	غزلیاتِ اقبال	علامہ اقبال کی منتخب	۰۰-۳۰	۴-۰۰
۶-	اقبال باحیثیت	غزلیات	۰۰-۳۰	۴-۳۰
	مفکر پاکستان (مذاکرہ)	شرکاء: پروفیسر منور علی	----	----
۷-	علامہ اقبال کی شاعری میں اخوت اور	خان	۰۰-۱۰	۵-۱۰
	اتحاد کا پیغام	پروفیسر اکرم	----	----
۸-	بچوں کا اقبال	چودھری، احمد غزالی	۰۰-۱۵	۵-۴۵
	نظم اقبال کورس کے انداز میں	تقریر: علامہ علاؤ الدین	----	----
۹-	پروگرام (سیانی سوانی) اقبال دی	صدیقی	۰۰-۳۰	۶-۰۰
	شاعری وچ عورت دا مقام، سرائیکی بات	--------		
	چیت	شہاب دہلوی		
	اقبال دا پیغام، علامہ دی نظم دا	--------	----	----
۱۰-	سرائیکی ترجمہ	مقررہ: بیگم رفیعہ سرفراز	۰۰-۱۵	۷-۱۰
۱۱-	جمہور دی آواز۔ فیچر پروگرام	بیگم رانا سلیم اختر	۰۰-۱۰	۸-۴۰
۱۲-	مسجد قرطبہ غنائیہ		۰۰-۳۰	۹-۳۰ [۳۰]
	فکر اقبال کی راہیں۔ اقبال اور رومی	--------		
	مذاکرہ	مظہر مسعود، نصر اللہ خاں ناصر		
		سنٹرل پروڈکشنز اسلام آباد		
		شرکاء: ڈاکٹر جاوید اقبال، ڈاکٹر سید عبد اللہ، پروفیسر صوفی غلام مصطفیٰ تبسم، ریلے پروگرام		

علامہ اقبال کے جشن ولادت کے سلسلے میں حکومت پاکستان نے ۱۹۷۷ء کے سال کو علامہ اقبال کا سال قرار دیا اور صد سالہ جشن ولادت علامہ اقبال منایا گیا۔ جس میں ملک بھر میں پورے سال سرکاری اور نجی سطح پر

پروگرامز کا انعقاد کیا گیا ان پروگرام کے انعقاد اور فروغ فکر اقبال کے سلسلے میں ریڈیو پاکستان نے اہم کردار ادا کیا۔ علامہ اقبال کی صد سالہ تقریبات جشن ولادت کے سلسلے میں اقبال کا ہفتہ ریڈیو پاکستان کے پلیٹ فارم سے بھی منایا گیا اور اس سلسلے میں مختلف خصوصی پروگرام ترتیب دیئے گئے جو کہ ۲ تا ۹ نومبر ۱۹۷۷ء کو نیشنل ہک اپ پر نشر کیے گئے تھے۔ ان نشر شدہ پروگرام کی تفصیلات ملاحظہ کیجیے:

۲ نومبر ۱۹۷۷ء کو نیشنل ہک اپ پر نشر شدہ خاص پروگرام:

شمار	پروگرام تفصیلات	تحریر، تقریر، پیش کش	دورانیہ پروگرام	اوقات پروگرام
۱-	خطبات اقبال (پیش کش)	نیشنل ہک اپ اسلام آباد	۳۰-۰۰	۸-۳۰
۲-	Reconstruction of religious thoughts in Islam "خطبات مدراس"	شرکاء: جسٹس ایس اے رحمٰن اعجاز بٹالوی، بی اے ڈار، ڈاکٹر محمد اجمل	----	----

۳ نومبر ۱۹۷۷ء کو نیشنل ہک اپ پر نشر شدہ خاص پروگرام ملاحظہ کیجیے:

شمار	پروگرام تفصیلات	تحریر، تقریر، پیش کش	دورانیہ	اوقات پروگرام
۱-	غیر ملکی فلسفیوں اور نقادوں کی رائے پر مبنی پروگرام، رپوتاژ	اقبال اور بیرونی معاصرین	۳۰-۰۰	۹-۳۰

۴ نومبر ۱۹۷۷ء کے خاص قومی پروگرام کی تفصیلات کیجئے:

شمار	پروگرام تفصیلات	تحریر، تقریر، پیش کش	دورانیہ	اوقات پروگرام
۱-	عشق خدا کا کلام آئینہ اقبال میں عکس قرآن	سلیم گیلانی	۳۰-۰۰	۸-۳۰

۵ نومبر ۱۹۷۷ء کے خاص قومی پروگرام:

شمار	پروگرام تفصیلات	تحریر، تقریر، پیشکش	دورانیہ	اوقات پروگرام
۱-	ریڈیو مصر اور ریڈیو پاکستان کے تعاون سے ام کلثوم اور نور جہاں کی آواز میں ریکارڈ کیا ہوا پروگرام	نظم شکوہ، جواب شکوہ کا پروگرام	۳۰-۰۰	۳۰-۹ رات

۶ نومبر ۱۹۷۷ء نیشنل ہک اپ پر خاص نشر شدہ قومی پروگرام کی تفصیلات ملاحظہ کیجیے:

شمار	پروگرام تفصیلات	تحریر، تقریر، پیش کش	دورانیہ	اوقات پروگرام
۱-	علامہ اقبال کی زندگی اور ان کے کلام کے انگریزی ترجموں پر مشتمل پروگرام	نیشنل ہک اپ پر نشر کیا گیا خاص قومی پروگرام	۳۰-۰۰	۳۰-۹ رات

۷ نومبر ۱۹۷۷ء کے خاص قومی پروگرام جشن ولادت علامہ اقبال:

شمار	پروگرام تفصیلات	تحریر، تقریر، پیش کش	دورانیہ	اوقات پروگرام
۱-	غیر ملکی زبانوں میں کلام اقبال کا ترجمہ	فرانسی، ترکش اور عربی زبان میں جس میں ان ممالک کے شعراء اور ناقدین کی رائے بھی شامل ہے	۳۰-۰۰	۳۰-۸ رات

۸ نومبر ۱۹۷۷ء ریڈیو کے نشریاتی رابطے نشنل ہک اپ پر پیش کیے گئے خاص قومی پروگرام:

شمار	پروگرام تفصیلات	تحریر، تقریر، پیش کش	دورانیہ	اوقات پروگرام
۱-	طلباء و طالبات کا پروگرام پی بی سی لاہور سے نشر ہوا	جہاں تازہ کوائز پروگرام	۳۰-۰۰	۳۰-۸ رات

۹ نومبر اقبال کی صد سالہ تقریبات کے حوالے سے نیشنل ہک اپ پر قومی پروگرام:

شمار	پروگرام تفصیلات	تحریر، تقریر، پیش کش	دورانیہ	اوقات پروگرام
۱-	یہ پروگرام ٹیلی فون لائن پر ان تمام مقامات سے ریکارڈ کیا گیا جہاں اقبال بہ نفس نفیس کیسی نہ کسی حیثیت سے موجود تھے	اقبال منزل سیالکوٹ سے جاوید منزل لاہور تک	۳۰-۰۱	۰۰-۹ تا ۳۰-۱۰
۲-	پاکستان براڈ کاسٹنگ کارپوریشن اور پاکستان ٹیلی ویژن کارپوریشن کے اشتراک، ترتیب دیا گیا مشاعرہ	محفل مشاعرہ جسے انجمن حمایت اسلا م لاہور سے نشر کیا گیا، رات گیارہ بجے چند منٹ کا وقفہ دوبارہ نشر ہوا۔	۲۰-۰۲	۲۰-۲ ۱ تا ۱۰۱۰[۳۱]

یوم اقبال ۹ نومبر ۱۹۷۷ء کے خاص نشر شدہ پروگرام:

پاکستان براڈ کاسٹنگ کارپوریشن کی جانب سے اس وقت کے تمام اسٹیشنوں سے علامہ اقبال کی صد سالہ تقریبات کے نشر شدہ خاص پروگرام ملاحظہ کیجیے۔

ریڈیو پاکستان لاہور چینل نمبر ا بدھ ۹ نومبر ۱۹۷۷ء کے خاص نشر شدہ پروگرام:

شمار	پروگرام تفصیلات	تحریر، تقریر، پیش کش	دورانیہ	اوقات پروگرام
۱-	اقبال کا ایک شعر	(شاعر): علامہ اقبال	۰۵-۰۰	۳۰-۶ صبح
۲-	اقبال کی شاعری میں نسوانی شخصیات خواتین کا پروگرام (النساء)	میزبان: کشور ناہید، مہمان: ڈاکٹر پروین شوکت	۳۰-۰۰	۳۰-۹
			-- --	-- --
۳-	نامور شعراء کرام کا علامہ اقبال کو خرج	، ثریا عندلیب، مس رفعیہ	۳۰-۰۰	۰۰-۱۰

۴-	عقیدت	مشاعرہ علامہ اقبال	۰۰-۱۵	۱۱-۰۳
۵-	خودشناسی تقریر محولہ قرآن اور اقبال	کے حضور	۰۰-۳۰	۱۱-۳۰
۶-	کلام اقبال پر مشتمل پروگرام	مقرر: پروفیسر مرزا منور احمد	۰۰-۲۷	۱۲-۰۳
	کلام اقبال، غزلیات، نظمیں	پیام اقبال	----	----
۷-	اور رباعیات پر مبنی پروگرام	گلدستہ	۰۰-۲۵	۱۲-۰۳
	پروگرام ''بزم اقبال'' ان لوگوں کے تاثر	------------	----	----
	ات جنھوں نے علامہ اقبال کو خود زبانی سنا	ایم عالم عرشی، شیخ	----	----
۸-		عبدالشکور، صوفی	۰۰-۲۲	۱-۰۸
۹-	کلام اقبال پر مشتمل پروگرام	تبسم، سید نذیر نیازی، میاں	----	----
۱۰-	جاوید منزل دستاویزی پروگرام	محمد شفیع (م ش)	۰۰-۱۵	۲-۴۵
۱۱-	ساقی نامہ (ریڈیائی تشکیل	مولانا محمد بخش مسلم، پیش	۰۰-۲۵	۳-۰۵
۱۲-	رباعیات اقبال جوانوں کو سوز جگر بخش	کش قمر قریشی	۰۰-۳۰	۴-۳۰
۱۳-	دے)	کلام اقبال	۰۰-۳۰	۵-۳۰
۱۴-	اقبال ممدوح عالم	علامہ محمد اقبال، پیش	۰۰-۵۵	۶-۰۵
۱۵-	راہ ورسم شاہبازی (فیچر)	کش: خالد شیرازی	۰۰-۳۰	۸-۳۰
	اقبال نے ملت اسلامیہ (پنجابی تقریر)	سید رضی ترمذی	----	----
۱۶-	اقبال دے فارسی شعراں وچوں چند دا	آواز: عبدالشکور اور ساتھی	۰۰-۱۵	۹-۱۵
	پنجابی ترجمہ	پیش کش ستار سید	----	----
۱۷-	لا پھر وہی ایک بار جادہ وجام اے ساقی	ڈاکٹر وحید قریشی، ستار سید	۰۰-۳۰	۹-۳۰
	عشق خدا کا کلام، آئینہ اقبال	مقرر: پروفیسر اختر جعفری		
۱۸-	میں عکس قرآن	ترجمہ خلیل آتش،	۰۰-۳۰	۱۰-۰۰
	پیر رومی مرید ہند علامہ اقبال کی مشہور نظم	پیش کش عبدالحئ		
۱۹-	کی ریڈیائی تشکیل	کلام اقبال آواز مہدی حسن	----	----
	جاوید نامہ، مذاکرہ	پیش کش: سلیم گیلانی		

	پیش کش: عبدالشکور، بیدل
طلوع اسلام، مسجد قرطبہ، ریڈیائی تشکیل	شرکاء: جسٹس جاوید اقبال، بشیر احمد ڈار پروفیسر یوسف سلیم چشتی، اعجاز بٹالوی پیش کش: بزل حق محمود، سید رضی ترمذی

ریڈیو پاکستان لاہور، چینل نمبر ۲:

۹ نومبر ۱۹۷۷ء علامہ اقبال کی صد سالہ جشن ولادت کی تقریبات کے نشر شدہ خاص پروگرامز کی تفصیلات ملاحظہ کیجیے:

شمار	پروگرام تفصیلات	تحریر، تقریر، پیش کش	دورانیہ	اوقات پروگرام
۱-	فیچر پروگرام- میرا نشیمن بھی تو	ڈاکٹر نذیر احمد، خالد	۳۰-۰۰	۶-۰۰
۲-	تیز ترک، گامزن منزل ما دور نیست	شیرازی	۰۵-۰۰	۶-۳۰
۳-	ذوق شوق نظم ریڈیائی تشکیل	آواز: غلام علی اور ساتھی	۰۵-۰۰	۶-۳۵
۴-	کلام اقبال پر مشتمل پروگرام	اسد نذیر	۱۵-۰۰	۷-۳۰
۵-	استاد محترم علامہ اقبال مولانا گرامی	کلام اقبال پیش کش: قمر قریشی	۱۵-۰۰	۸-۳۰ [۳۳]

ریڈیو پاکستان کراچی:

۹ نومبر ۱۹۷۷ء کو ریڈیو پاکستان کراچی سے علامہ اقبال کی صد سالہ جشن ولادت کے نشر شدہ خاص پروگرام کی تفصیل ملاحظہ کیجیے۔

شمار	پروگرام تفصیلات	تحریر، تقریر، پیش کش	دورانیہ	اوقات پروگرام
۱-	اقبال کا ایک شعر اور اس کی تشریح		۰۵--۰۰	۳۰-۶
۲-	یہ پیام دے گئی مجھے صبح یاد گاہی	کلام اقبال پر مشتمل	۲۵--۰۰	۳۵-۶
۳-	مسجد قرطبہ	پروگرام	۲۰--۰۰	۲۰-۸
۴-	یارب دل مسلم کو وہ تمنا دے	تحریر مجید فاروقی، پیش	۲۰--۰۰	۴۰-۸
۵-	اوروں کا پیام اور میرا پیام اور ہے، غنائیہ	کش عظیم سرور	۲۰--۰۰	۰۰-۹
	کورس کے انداز میں	کلام اقبال پر مشتمل		
۶-	بچوں کی دنیا سندھی پروگرام، شاعر	پروگرام	۱۰--۰۰	۲۰-۹
۷-	مشرق سندھی تقریر	تحریر: اسلم فرخی	۳۰--۰۰	۳۰-۱۰
	علامہ اقبال کے متعلق سوالاً جواباً	پیش کش: ناصر جہاں		
۸-	دانائے راز فیچر اقبالیات، پروگرام	کلام اقبال	۱۵--۰۰	۰۳-۱۱
۹-	سندھی پروگرام پیام اقبال	مقرر: علی محمد مجروح	۱۵--۰۰	۴۵-۱۱
۱۰-	کلام اقبال کا سندھی ترجمہ		۲۷--۰۰	۰۳-۱
۱۱-	محنت کشوں کے لیے، علامہ اقبال کا	کوائز ماسٹر: پیر محمد پروانو	----	-- --
۱۲-	نظریہ محنت	تحریر و پیش کش سعید	۱۵--۰۰	۱۵-۴
	پروگرام خاتون، علامہ اقبال کی نظر میں	نقشبندی	-- --	----
۱۳-	خواتین کی سماجی حیثیت مذاکرہ	تقریر: کریم بخش خالد	۳۰--۰۰	۳۰-۴
	سر تیئں سنگھار خواتین کا پروگرام	---------------	-- --	-- --
۱۴-	علامہ اقبال کی نظر میں مسلم خواتین	تقریر: ڈاکٹر اسلم فرخی	۱۵--۰۰	۴۵-۵
	فوجی بھائیوں کا پروگرام، ازم حق و باطل		-- --	-- --
۱۵-	ہو تو فولاد ہے مومن، علامہ اقبال کا	شرکاء: مس شائستہ زیدی	۳۰--۰۰	۳۰-۶
۱۶-	تصور جہاد	مس تاج فرحی، ڈاکٹر صبیحہ	۴۰--۰۰	۲۰-۸
۱۷-	اقبال عکس اور شخص، قومی پروگرام	حفیظ	۱۰--۰۰	۲۰-۱۰
	علامہ اقبال کی شخصیت اور ان کے فن	تقریر: فہمیدہ اکرام	-- --	-- --
۱۸-	کے اثرات اردو اور علاقائی ادب پر	کلام اقبال کا سندھی ترجمہ	۲۰--۰۰	۱۰-۱۱ [۳۴]

شمار	پروگرام تفصیلات	تحریر، تقریر، پیش کش	دورانیہ	اوقات پروگرام
	شمع وشاعر، ریڈیائی تشکیل شکوہ جواب شکوہ، عربی میں ترجمے کے چند بند	تقریر: ڈاکٹر فرمان فتح پوری تاثرات تحریر: پروفیسر انجم عابدی		

		(کوکب الشرق، ام کلثوم) غلام فرید صابری اور ہمنوا قوال		

ریڈیو پاکستان پشاور:

ریڈیو پاکستان پشاور کے خاص پروگرام ۹ نومبر ۱۹۷۷ء ملاحظہ کیجیے۔

شمار	پروگرام تفصیلات	تحریر، تقریر، پیش کش	دورانیہ	اوقات پروگرام
۱-	فکر اقبال غنائیہ	روشن نگینوی، تاج محمد خان	۳۰-۰۰	۰۰-۴
۲-	دا اقبال قرآن فہمی، پشتو پروگرام	تقریر: مولانا فضل مسعود	۴۵-۰۰	۱۵-۸
		تحریر گل افضل خان	-- --	-- --
۳-	دانائے راز۔ فیچر	مذاکرہ	۳۰-۰۰	۰۰-۹
۴-	اقبال کا فن شاعری اخوت کی جہانگیری (غنائیہ)	تحریر شر نعمانی	۳۰-۰۰	۳۰-۱۰[۳۵]

ریڈیو پاکستان حیدر آباد:

۹ نومبر ۱۹۷۷ء علامہ اقبال کے صد سالہ جشن ولادت کے خاص پروگرام ملاحظہ کیجیے۔

شمار	پروگرام تفصیلات	تحریر، تقریر، پیش کش	دورانیہ	اوقات پروگرام
۱-	علامہ اقبال کا نظریہ پاکستان کے متعلق سندھی میں (غنائیہ)	سکندر بلوچ	۱۵-۰۰	۳۰-۱
		---- ---- ----	-- --	-- --
۲-	شاعر مشرق، علامہ اقبال کے یوم	تحریر: ڈاکٹر گل حسن	۴۵-۰۰	۰۰-۹

	پیدائش کے موقع پر سندھی غنائیہ	لغاری	----	-- --
۳-	علامہ اقبال کے یوم پیدائش پر غنائیہ	---- -------- تحریر: پروفیسر حامد علی خان	۰۰-۳۰	۱۰-۱۵ [۳۶]

ریڈیو پاکستان ملتان:

صد سالہ جشن ولادت علامہ اقبال کے خاص پروگرام ۹ نومبر، ۱۹۷۷ء

شمار	پروگرام تفصیلات	تحریر، تقریر، پیش کش	دورانیہ	اوقات پروگرام
۱-	کلام اقبال	شاعر، علامہ محمد اقبال	۰۰-۲۵	۱۱-۰۵
۲-	کلام اقبال	شاعر، علامہ محمد قبال	۰۰-۳۰	۱-۳۰
۳-	اقبال اور تخیل پاکستان فیچر	تحریر و پیش حمید یوسفی	۰۰-۱۵	۴-۱۵
۴-	کلام اقبال	شاعر، علامہ محمد اقبال	۰۰-۱۵	۴-۴۵
۵-	فوجی بھائیوں کے لیے	تقریر: اقبال کا شاہین	۰۰-۳۰	۵-۳۰
۶-	پروگرام	کلام، علامہ اقبال	-- --	----
۷-	کلام اقبال پر مشتمل پروگرام	تقریر: سید حسن رضا گردیزی "باغ دے ایں پھڑے دل کوں"	۰۰-۳۰ ----	۶-۳۰ ----
	سرائیکی پروگرام جمہور دی	ترجمہ مہر عبد الحق، آواز سلیم گردیزی	----	----
۸-	آواز	کلام، علامہ اقبال	۰۰-۱۵	۹-۰۰
۹-	اقبال دا فلسفہ خودی کلام اقبال دا سرائیکی ترجمہ	تحریر: اسلم انصاری پیش کش ارشاد اعوان	۰۰-۳۰	۹-۳۰
۱۰-	کلام اقبال پر مشتمل پروگرام یوم اقبال پر منظوم غنائیہ یوم اقبال پر مشاعرہ	شرکاء: بسمل صابری، بوسائبہ نرگس، گوہر ہوشیار پوری، اقبال ارشد، ایاز صدیقی، عاصی کرنالی جعفر شیرازی، ارشد ملتانی	۰۱-۰۰	۱۰-۰۰ [۳۷]

ریڈیو پاکستان کوئٹہ:

۹نومبر ۱۹۷۷ء یوم اقبال کے خاص پروگرام

شمار	پروگرام تفصیلات	تحریر، تقریر، پیش کش	دورانیہ	اوقات پروگرام
۱-	یوم اقبال کے حوالے سے فیچر ترم دم گفتگو	سید نسیم الدین	۱۵-۰۰	۹-۰۰
۲-	گرم دم جستجو	بچوں کا اقبال	۳۰-۰۰	۱۰-۳۰
۳-	بچوں کی محفل	تحریر عابد رضوی	۱۵-۰۰	۱۲-۰۵
۴-	فتح پلوشے۔پشتو فیچر	پشتو مذاکرہ	۳۰-۰۰	۵-۴۵
۵-	شام اقبال اور جمہوریت علامہ اقبال کے یوم پیدائش کے حوالے سے پشتو فیچر	بوئی مفکر، تحریر : عبد اللہ درویش	۳۰-۰۰	۹-۰۰[۳۸]

حاصلاتِ تحقیق: ریڈیو پاکستان نے اجتماعی سطح پر پیغامات کی ترسیل میں گراں قدر خدمات سرانجام دی۔ پاکستانی زرائع ابلاغ میں متنوع اور مؤثر کردار کے حوالے سے ریڈیو پاکستان کی تاریخی اہمیت مسلمہ حقیقت ہے۔ مجموعی طور پر قیام پاکستان کے بعد ریڈیو پاکستان اپنے مختلف مراکز سے حکیم الامت علامہ اقبال کے رموز و نکات پر مشتمل تقاریر کے سلسلے، فیچر پروگرام، غنائیہ فیچر اور کلام اقبال کی نغماتی تشکیل سے اپنے سننے والوں کو روشناس کراتا رہا ہے۔ لاہور اسٹیشن سے فکر اقبال کے مختلف پہلوؤں پر علامہ اقبال کے اُن اربابِ فکر کی تقاریر نشر کی گئی جو براہ راست اقبال کے فکر و فلسفہ سے واقف تھے جن میں خاص کر شیخ عبد القادر، ڈاکٹر ایم ڈی تاثیر، ڈاکٹر سعید اللہ، مولانا غلام رسول مہر، صوفی تبسم، خلیفہ عبد الحکیم، اور سید نذیر نیازی قابلِ ذکر شخصیات تھیں۔ کراچی اسٹیشن سے ۱۹۴۸ء کو عطیہ فیضی کی انگریزی تقریر IQBAL AS I KNOW HIM ”اقبال ایز آئی نو حم“ نشر کی گئی تھی۔ ریڈیو لاہور سے ۲۱ اپریل ۱۹۴۸ء فیض احمد فیض کے لکھے گئے فیچر ”عالم سوز و ساز“ کا تاثر اب بھی اس عہد کے سننے والوں کو یاد ہو گا۔ مرد مومن کے کے عنوان سے ریڈیو پاکستان کراچی، راولپنڈی، لاہور اور دوسرے اسٹیشنز سے پروگرام کا ایک سلسلہ پیش کیا گیا تھا۔ تعلیمات اقبال کے عنوان سے تقاریر کا ہفتہ وار سلسلہ پیش کیا گیا تھا جنھیں بہت پذیرائی ملی یہ سلسلے دل چسپی اور بڑے شوق سے سنے گئے تھے۔ کراچی اسٹیشن سے ”اقبال کا ایک شعر“ اسحاق امر تسری، بعد میں حمید نسیم، لاہور سے مولانا صلاح الدین احمد اور صوفی تبسم کلام و پیامِ اقبال کی ترسیل و ترویج کرتے رہے۔

"مختلف ذہنوں پر اقبال کا اثر" ریڈیو پاکستان پشاور اس عنوان سے ڈاکٹر رضی الدین کی فکر انگیز تقریر بھی اقبالیات کا حصہ ہے۔ ریڈیو پاکستان کراچی سے حمید نسیم کا ترتیب دیا ہوا پروگرام "مسجد قرطبہ" ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ "چراغِ راہ" کے عنوان سے ریڈیو پاکستان راولپنڈی سے نشر ہونے والا تقریری سلسلہ پچاس ساٹھ کی دہائی میں فکرِ اقبال کی بصرت افروز کوشش تھی۔ ریڈیو پاکستان سے ام کلثوم اور ملکہ ترنم نور جہاں کی آوازوں میں "شکوہ جواب شکوہ" کی نشریاتی تشکیل دل کشی کی ایک کامیاب مثال تھی۔

۹ نومبر ۱۹۸۳ء ریڈیو پاکستان راولپنڈی سے قومی نشریاتی رابطے پر آل انڈیا مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس آلہ آباد کی ریڈیائی تشکیل پیش کی گئی، اس پروگرام نے تخیلہ کی مدد سے اس دور کو زندہ کر دیا جس میں علامہ اقبال نے خطبہ صدارت میں "مسلم ریاست" کا تصور پیش کیا تھا۔ یہ پروگرام ریڈیو پاکستان کے ناقابلِ فراموش پروگرامز میں سے ایک تھا۔ ریڈیو پاکستان نے کلام اقبال اور پیام اقبال کا علاقائی زبانوں میں ترجمہ کروا کر نشر کیا۔ "شاہین" جس ادارے کا امتیازی نشان ہو اس سے ادارے اور اقبال کے درمیان فکری تعلق کا اندازہ بخوبی لگایا جاسکتا ہے۔ اس طرح فکر و فلسفہ، کلام و پیام اور حیات و خدمات اقبال کو ریڈیو کے ذریعے مکران سے خیبر تک رسائی حاصل رہی ہے۔ ریڈیو کی بدولت پاکستان کے تمام صوبوں کی عوام فکرِ اقبال کا ادراک رکھتے ہیں۔

علامہ اقبال کے جشن ولادت کے سال ۱۹۷۷ء کا آغاز ہونے کے ساتھ ہی پاکستان براڈکاسٹنگ کارپوریشن نے اقبال کے جشن ولادت کی صد سالہ تقریبات پورے سال باقاعدگی سے پروگرام نشر کرنے کا اہتمام کیا اور ان پروگراموں کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا۔ پہلے حصے کے پروگرام جنوری تا ۲۱ اپریل ۱۹۷۷ء پر مشتمل تھے اور اس میں علامہ اقبال کی برسی کے پروگرام بھی شامل تھے۔ دوسرا حصہ وہ تھا جس میں ۲۲ اپریل ۱۹۷۷ء سے سال کے اختتام تک کے پروگرام شامل تھے۔ ان میں خاص قومی پروگرام کے علاوہ قومی، علاقائی اور تمام ریڈیو اسٹیشنوں کے خاص پروگرام بیرونی اور عالمی سروس کے تحت پیش کیے جانے والے بین الاقوامی خاص پروگرام بھی شامل تھے۔

علامہ محمد اقبال کے صد سالہ جشن ولادت ۱۹۷۷ء کو پاکستان براڈکاسٹنگ کارپوریشن کی جانب سے پیش کیے جانے والے نشر شدہ خاص پروگرامز کی تفصیلات کا مجموعی جائزہ ملاحظہ کیجیے:

۱- **نشر شدہ خاص قومی پروگرامز** ۲۵-۰۰ گھنٹے

۲- **قومی علاقائی زبانوں میں نشر شدہ خاص پروگرامز** ۷-۰۰-۰۰ گھنٹے

۳-**زبانیں** : جشن ولادت علامہ اقبال ۱۹۷۷ء مختلف زبانوں میں نشر شدہ خاص پروگرام

پنجابی : پنجابی زبان میں پیش کیے گئے خاص پروگرام

پشتو : پشتو زبان میں پیش کیے گئے خاص پروگرام

سندھی : سندھی زبان میں پیش کیے گئے خاص پروگرام

بلوچی : زبان میں پیش کیے گئے خاص پروگرام

براہوی : زبان میں پیش کیے گئے خاص پروگرام

۴- غیر ملکی سامعین کے لیے بیرونی نشریات کے نشر شدہ پروگرامز ۰۰-۷۸ گھنٹے

بیرونی سروس ۰۰-۳۰ گھنٹے

عالمی سروس ۰۰-۳۰ گھنٹے

میتالی سروس ۰۰-۷۸ گھنٹے

۵- ہوم سروس میں اقبال کی شاعری سے ترتیب دی ہوئی موسیقی ۰۰-۱۴۰۰ گھنٹے

۶- تمام بیرونی نشریات اقبال کی شاعری پر موسیقی کے پروگرام ۰۰-۴۰۰ گھنٹے (۳۸)

حواشی

۱۔ حمیرا جمیل، مطالب و شرح کلیات اقبال، (لاہور: شہباز پرنٹرز، ۲۰۲۰ء)، ص ۱۱۳

۲۔ فتح محمد ملک، اقبال کی سیاسی بصیرت، مشمولہ آہنگ، کراچی شمارہ ۱۷، یکم تا پندرہ ستمبر ۱۹۸۳ء، ص ۱۲

۳۔ حمیرا جمیل، مطالب و شرح کلیات اقبال، ص ۲۰۸

۴۔ علامہ محمد اقبال، خطبہ الہ آباد، ترتیب و تدوین: افشاں نگار، مشمولہ آہنگ، کراچی، شمارہ ۴، اپریل ۲۰۲۲ء، ص ۱۵

۵۔ فتح محمد ملک، اقبال کی سیاسی بصیرت، محولہ بالا، ص ۱۲

۶۔ ڈاکٹر (ریٹائرڈ) جسٹس جاوید اقبال، اقبالیات اور ریڈیو پاکستان، مشمولہ آہنگ، کراچی، شمارہ ۹،۸/ اگست، ستمبر ۱۹۹۸ء، ص ۲۳

۷۔ ایضاً

۸۔ ایضاً

۹۔ ڈاکٹر اقبال خاں اسدی، ریڈیو پاکستان کراچی کی پچاس سالہ علمی اور ادبی خدمات، (اے جی پرنٹنگ سروسز، کراچی ۲۰۱۱ء)، ص ۱۷

۱۰۔ ڈاکٹر (ریٹائرڈ) جسٹس جاوید اقبال، اقبالیات اور ریڈیو پاکستان، ص ۲۳

۱۱- افشاں نگار، شاعری آہنگ کا حسن مشمولہ آہنگ، کراچی، شمارہ، ڈائمنڈ جوبلی نمبر، اگست ۲۰۲۲ء، ص ۱۴، ۱۵

۱۲- جسٹس (ریٹائرڈ) ڈاکٹر جاوید اقبال، اقبالیات اور ریڈیو پاکستان، محو بالا، ص ۲۳

۱۳- ایضاً

۱۴- ایضاً، ص ۲۳، ۲۴

۱۵۔ شاہین اور علامہ اقبال، سرورق یکم اپریل ۱۹۴۹ء مشمولہ آہنگ، کراچی، شمارہ ۴، اپریل ۲۰۱۴ء، ص ۳۶
۱۶۔ مدیر، آہنگ، سرورق، محولہ بالا، ص ۳۶
۱۷۔ علامہ اقبال، دستی تحریر سرورق، اپریل (۱۹۴۹ء) محولہ بالا، ص ۷
۱۸۔ جسٹس (ریٹائرڈ) ڈاکٹر جاوید اقبال، اقبالیات اور ریڈیو پاکستان، محو بالا، ص ۲۴
۱۹۔ ایضاً
۲۰۔ ایضاً
۲۱۔ ایضاً
۲۲۔ ایضاً
۲۳۔ یوم ولادت علامہ اقبال، ریڈیو پاکستان کراچی کے نشر شدہ خاص پروگرامز، مشمولہ آہنگ، کراچی، شمارہ ۱۶، ۸ تا ۳۰ /اپریل ۱۹۷۷ء، ص ۳۷
۲۴۔ ایضاً، ریڈیو پاکستان کراچی کے نشر شدہ خاص پروگرامز، ایضاً، ص ۳۹
۲۵۔ ایضاً، ریڈیو پاکستان لاہور کے خاص نشر شدہ پروگرام، ایضاً، ص ۳۸
۲۶۔ ایضاً، ریڈیو پاکستان پشاور کے خاص نشر شدہ پروگرام، ایضاً، ص ۴۰
۲۷۔ ایضاً، ریڈیو پاکستان حیدر آباد کے خاص نشر شدہ پروگرام، ایضاً، ص ۴۱
۲۸۔ ایضاً، ریڈیو پاکستان ملتان کے خاص نشر شدہ پروگرام، ایضاً، ص ۴۲
۲۹۔ ایضاً، ریڈیو پاکستان کوئٹہ کے خاص نشر شدہ پروگرام، ایضاً، ص ۴۳
۳۰۔ ایضاً، ریڈیو پاکستان بہاولپور کے خاص نشر شدہ پروگرام، ایضاً، ص ۴۴
۳۱۔ ایضاً، ریڈیو پاکستان خاص نشر شدہ قومی پروگرام، اقبال کی صد سالہ تقریبات کا ہفتہ، مشمولہ آہنگ، کراچی شمارہ، ۲۱، یکم تا پندرہ نومبر ۱۹۷۷ء، ص ۴۱
۳۲۔ ایضاً، ریڈیو پاکستان لاہور، خاص نشر شدہ پروگرام، ایضاً، ص ۴۶
۳۳۔ ایضاً، ریڈیو پاکستان کراچی، خاص نشر شدہ پروگرام، ایضاً، ص ۴۵
۳۴۔ ایضاً، ریڈیو پاکستان پشاور، خاص نشر شدہ پروگرام، ایضاً، ص ۴۸
۳۵۔ ایضاً، ریڈیو پاکستان حیدر آباد، خاص نشر شدہ پروگرام، ایضاً، ص ۴۹
۳۶۔ یومِ اقبال، ریڈیو پاکستان ملتان، خاص نشر شدہ پروگرام، ایضاً، ص ۵۰
۳۷۔ یوم ولادت علامہ اقبال، ریڈیو پاکستان کوئٹہ، خاص نشر شدہ پروگرام، ایضاً، ص ۵۱
۳۷۔ جشن ولادت علامہ اقبال، مجموعی نشریاتی دورانیے کے خاص نشر شدہ پروگرام، ایضاً، ص ۱۹

ماخذ

۱۔ اسدی، اقبال خاں، ڈاکٹر، ریڈیو پاکستان کراچی کی پچاس سالہ علمی اور ادبی خدمات، اے جی پرنٹنگ سروسز، کراچی ۲۰۱۱ء
۲۔ جمیل، حمیرا، مطالب و شرح کلیات اقبال، شہباز پرنٹرز، لاہور، ۲۰۲۰ء

رسائل:

۱۔ آہنگ، (پندرہ روزہ): پی۔بی۔سی، کراچی، ۱۶/اپریل، ۱۹۷۷ء
۲۔ ____، ۱۶/مئی، ۱۹۷۷ء
۳۔ ____، ۱۶/جولائی، ۱۹۷۷ء
۴۔ ____، ۱۶/اگست، ۱۹۷۷ء
۵۔ ____، ۱۶/ستمبر، ۱۹۷۷ء
۶۔ ____، یکم اکتوبر، ۱۹۷۷ء
۷۔ ____، ۱۶/اکتوبر، ۱۹۷۷ء
۸۔ ____، یکم نومبر، ۱۹۷۷ء
۹۔ ____، یکم دسمبر، ۱۹۷۷ء
۱۰۔ ____، اگست، ۱۹۹۸ء
۱۱۔ ____، اپریل، ۲۰۱۴ء
۲۱۔ ____، اگست، ۲۰۱۴ء

Refrences:

1. Humaira Jameel, *Matalib-o-Sharah-e-Kuliyat-e-Iqbal*, (Lahore: Shehbaz Printers, Lahore, 2020), p. 113
2. Fateh Muhammad Malik, *Iqbal's Political Perspective* in *Ahang*, Karachi, Issue, 17, 1 to 15 September 1983, p. 12
3. Humaira Jameel, *Matalib-o-Sharah-e-Kuliyat-e-Iqbal*, p. 208
4. Allama Muhammad Iqbal, *Khutba-e-Allahabad*, edited and compiled by Afshan Nigar, in *Ahang*, Karachi, Issue 4, April 2022 , p. 15
5. Fateh Muhammad Malik, *Iqbal's Political Perspective*, p. 12
6. Dr. Justice (Retd.) Javed Iqbal, *Iqbaliat and Radio Pakistan* in *Ahang*, Karachi, Issue 8, 9 August, September 1998, p. 23
7. Ibid
8. Ibid
9. Dr. Iqbal Khan Asadi, *Radio Pakistan Karachi ki Pachas Sala Ilmi aur Adabi Khidmaat*, (Karachi: A.G. Printing Services, 2011), p. 71
10. Dr. Justice (Retd.) Javed Iqbal, *Iqbaliat and Radio Pakistan* in *Ahang*, Karachi, Issue, 8, 9. August, September 1998), p. 23
11. Afshan Nigar, *Shairi Ahang ka Husn* in *Ahang*, Karachi, Issue, Diamond

Jubilee Issue, August 2022), p. 14-15
12. Justice (Retired) Dr. Javed Iqbal, Iqbaliyat and Radio Pakistan, Mahobala, p. 23
13. Ibid
14. Ibid, p. 23, 24
15. Shaheen and Allama Iqbal, Cover of *Ahang*, 1 April 1949, Karachi, Issue, 4, April 2014, p. 36
16. Editor *Ahang*, cover, p. 36
17. Allama Iqbal, handwritten cove of *Ahang*, April (1949), p. 7
18. Dr. Justice (Retd.) Javed Iqbal, *Iqbaliat and Radio Pakistan*, p. 24
19. Ibid
20. Ibid
21. Ibid
22. Ibid
23. *Allama Iqbal's birthday*, special broadcast programs of Radio Pakistan Karachi, in *Ahang* (Karachi, issue, 8, 16ta30, April 1977), p. 37
24. Ibid, special broadcast programs of Radio Pakistan Karachi, Ibid, p. 39
25. Ibid, special broadcast programs of Radio Pakistan Lahore, Ibid, p. 38
26. Ibid, special broadcast programs of Radio Pakistan Peshawar Program, Ibid, p. 40
27. Ibid, Radio Pakistan Hyderabad Special Broadcast Program, Ibid, p. 41
28. Ibid, Radio Pakistan Multan Special Broadcast Program, Ibid, p. 42
29. Ibid, Radio Pakistan Quetta Special Broadcast Program, Ibid, p. 43
30. Ibid, Radio Pakistan Bahawalpur Special Broadcast Program, Ibid, p. 44
31. Ibid, Radio Pakistan Special Broadcast National Program, Iqbal's Centenary Celebrations Week, in *Ahang*, Karachi, Issue, 21, 1st to 15th November 1977, p. 41
32. *Allama Iqbal's Birthday*, Radio Pakistan Lahore Special Broadcast Program, Ibid, p. 46
33. Ibid, Radio Pakistan Karachi Special Broadcast Program, Ibid, p. 45
34. Ibid, Radio Pakistan Peshawar, Special Broadcast Program, Ibid, p. 48
35. Iqbal's Day, Radio Pakistan Hyderabad, Special Broadcast Program, Ibid, p. 49
36. *Allama Iqbal's Birthday*, Radio Pakistan Multan, Special Broadcast Program, Ibid, p. 50
37. Ibid, Radio Pakistan Quetta, Special Broadcast Program, Ibid, p. 51
38. *Allama Iqbal's Birthday Celebration*, Special Broadcast Program of Total Broadcast Duration, Ibid, p. 19

Bibliography:

1. Asadi, Iqbal Khan, Dr., *Radio Pakistan Karachi ki Pachas Sala Ilmi aur Adabi Khidmaat*, Karachi: A.G. Printing Services, 2011
2. Jameel, Humaira, *Matalib-o-Sharah-e-Kuliyat-e-Iqbal*, Lahore: Shehbaz Printers, Lahore, 2020, p. 113

Magazines:

1. *Ahang* (Fortnightly): P-B-C, Karachi, April 16, 1977
2. ____, May 16, 1977
3. ____, July 16, 1977
4. ____, August 16, 1977
5. ____, September 16, 1977
6. ____, October 1, 1977
7. ____, October 16, 1977
8. ____, November 1, 1977
9. ____, December 1, 1977
10. ____, August, 1998
11. ____, April, 2014
21. ____, August, 2014